بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ، ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۶۔ رمضان ۱۳۹۰ھ ۔ ۷۔ نبوت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۷۔ نومبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۵۶

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۶۔ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ ۔ احباب حضور کی صحت و عافیت کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ۵ راخاء کو محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت یکدم بہت زیادہ ناساز ہوگئی تھی یوں معلوم ہوتا تھا کہ نبضیں قریباً ساکت ہوگئی ہیں۔ فوراً ہی آکسیجن لگائی گئی اور دیگر علاج بھی کئے گئے۔ چار پانچ گھنٹے کے بعد طبیعت سنبھلی اور انیس بیس کا فرق پڑا۔

احبابِ جماعت درد والحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی بابرکت زندگی بخشے ۔ آمین اللھم آمین ؎

گھانا کے اندرونی علاقہ میں

نصرت جہاں ریزرو فنڈ سکیم کے ماتحت پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا پرشکوہ افتتاح

افتتاحی تقریب میں تین ۳ پیراماؤنٹ چیفس، اعلیٰ حکام، نامور شخصیتوں اور تین ہزار افراد کی شرکت

کوکوفو کے پیراماؤنٹ چیف کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کیساتھ گہری عقیدت اور جذباتِ تشکر کا اظہار

شہر بھر میں خوشی کی لہر۔ عوام کی طرف سے روایتی جوش و خروش اور دلی مسرت کا والہانہ اظہار

اکرا (گھانا ۔ مغربی افریقہ) ۔ ۳۔ نومبر ۱۹۷۰ء بذریعہ کیبل گرام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے "لیپ فارورڈ پروگرام" کے تحت جماعتِ احمدیہ کے پہلے میڈیکل مشنری ریٹائرڈ بریگیڈیئر ڈاکٹر غلام احمد صاحب کے گھانا کے شہر کماسی میں پہنچنے کے بعد اُس علاقہ میں پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ اِس میڈیکل سنٹر کے لئے ایک وسیع اور شاندار عمارت اُس علاقہ کے ایک پیراماؤنٹ چیف نے پیش کی تھی جسے وہاں کی حکومت نے از روئے قواعد موزوں قرار دیتے ہوئے اُس میں میڈیکل سنٹر کے قیام کی منظوری بھی دیدی تھی۔ چنانچہ ابتدائی انتظامات مکمل ہونے کے بعد یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو ایک پُرشکوہ تقریب میں بفضل اللہ تعالیٰ پہلے میڈیکل سنٹر کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب کی روداد پر مشتمل گھانا کے دار الحکومت اکرا سے بذریعہ کیبل گرام جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"اکرا ۔ ۳۔ نومبر ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے" نصرت جہاں سکیم" کے ماتحت یکم نومبر کو کماسی کے علاقہ میں پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا افتتاح عمل میں آیا۔ علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے اِس موقع پر ایک خصوصی دربار منعقد کیا جس میں تین مختلف اسٹیٹس کے تین پیراماؤنٹ چیفس، اعلیٰ سرکاری حکام، علاقہ کی دیگر نامور اور سربرآوردہ شخصیتوں اور قریباً تین ہزار افراد نے شرکت کی۔ اِس موقع پر صدارت کے فرائض بی کوائے اسٹیٹ کے پیراماؤنٹ چیف نے ادا فرمائے۔ کوکوفو کے پیراماؤنٹ چیف نے جماعتِ احمدیہ گھانا کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نیز گھانا میں جماعتِ احمدیہ کے پہلے میڈیکل مشنری بریگیڈیئر احمد کو مخاطب کر کے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ساتھ گہری عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے میڈیکل سنٹر کے قیام پر دلی جذباتِ تشکر کا اظہار فرمایا۔ انہوں نے اپنی اسٹیٹ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ نانا اوسیئے دوم مرحوم جنہیں انگریزوں نے شاہِ اشانٹی کے ساتھ ملک بدر کر دیا تھا وہ اور ان کے افرادِ خاندان احمدی تھے۔ انہوں نے اِس امر پر گہرے جذباتِ تشکر کا اظہار فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ نوازش ڈاکٹر بھجوانے کے سلسلہ میں ان کی درخواست کو شرفِ قبول سے نوازا۔ انہوں نے اِس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ جب پچھلے دنوں حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے سلسلہ میں گھانا تشریف لائے تھے تو آپ نے انہیں ازراہ شفقت معانقہ کے شرف سے نواز کر ان کی بے حد عزت افزائی فرمائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "جب لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ نے مجھے معانقہ کا شرف بخشا ہے تو لوگ میرے جسم اور کپڑوں کو چھو چھو کر مجھ سے ہی برکت حاصل کرتے رہے"۔

سپاسنامہ کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے مکرم ڈاکٹر غلام احمد صاحب نے پیراماؤنٹ چیف اور ان کی رعایا کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ انسانیت کی خدمت کو ہر دوسری چیز پر مقدم رکھنے اور اِس طرح ہر ممکن تعاون کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے۔

اِس کے بعد پیراماؤنٹ چیف نے ہسپتال کی خوبصورت اور شاندار عمارت کی چابی امیر جماعتِ احمدیہ گھانا مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کی خدمت میں پیش کی اور انہوں نے تالے میں چابی گھما کر میڈیکل سنٹر کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح عمل میں آنے کے بعد مہمانوں نے گھوم پھر کر میڈیکل سنٹر کی عمارت اندر سے دیکھی اور علاج معالجہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔

اِس تاریخی موقع پر شہر میں بہت خوشی منائی گئی یوں معلوم ہوتا تھا کہ پورے شہر میں خوشی کی لہر دوڑی ہوئی ہے۔ عوام نے بہت جوش و خروش اور مسرت کا اظہار کیا۔ وہاں کے روایتی طریق کے مطابق ڈھول پیٹ کر خوشی کے شادیانے بجائے گئے۔ پیراماؤنٹ چیفس نے جو مرصع طلائی زیورات اور تاج پہنے ہوئے تھے اپنے مصاحبوں اور خدام کے جلو میں شریک ہو کر شان و شوکت اور جاہ و حشم کا عجب رنگا رنگ انداز میں مظاہرہ کیا۔

اِس پُرشکوہ تقریب میں کوکوفو کی روایتی کونسل کے سیکرٹری نے ہزاروں افراد کے رُوبرو اپنے قبولِ احمدیت کا اعلان کیا۔

ان کے جماعتِ احمدیہ میں شمولیت اختیار کرنے پر ان کا اسلامی نام "عبد اللہ" رکھا گیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ، نبوت ۱۳۴۹ ہش

جماعتِ احمدیہ کی کارگزاری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کا چشمۂ آبِ حیات از سرِ نو جاری کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی جانب سے آئے ہیں۔ چنانچہ خدا کے فضل سے دنیا کے تمام کنارے آپ کی تبلیغ سے گونج اُٹھے ہیں۔ یہاں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے الفاظ میں صرف افریقہ وغیرہ کا تھوڑا سا نقشہ پیش کرتے ہیں :-

" دوسرا سوال پروگرام کا رہا۔ پروگرام کے لحاظ سے بھی جماعتِ احمدیہ ہی ایک متحدہ پروگرام رکھتی ہے اور کوئی جماعت متحدہ پروگرام نہیں رکھتی۔ جماعتِ احمدیہ عیسائیت کے حملہ کا پورا اندازہ لگا کر ہر ملک میں اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اِس وقت دُنیا کا سب سے کمزور خطّہ اور بعض لحاظ سے سب سے طاقتور خطّہ افریقہ ہے۔ عیسائیت نے اس وقت اپنی ساری طاقت سے افریقہ میں دھاوا بول دیا ہے اب تو کُھلے بندوں وہ اپنے ان ارادوں کا اظہار کر رہے ہیں اس سے پہلے صرف پادریوں کا ذہن ادھر جا رہا تھا۔ پھر انگلستان کی کنزرویٹو پارٹی ادھر مائل ہوئی اور اب تو لیبر پارٹی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ یورپ کی نجات کا دار و مدار افریقہ کی ترقی اور اس کی تنظیم پر ہے مگر یورپ سمجھتا تھا کہ یہ ترقی اور تنظیم اسی صورت میں یورپ کے لئے مفید ہو سکتی ہے جبکہ اس کے باشندے عیسائی ہو جائیں۔ احمدیت نے اس راز کو چوبیس سال پہلے بھانپ لیا اور چوبیس سال پہلے اپنے مبلغ وہاں بھجوا دیئے جہاں ہزاروں ہزار آدمی عیسائیت سے نکل کر مسلمان ہو گئے اور اس وقت افریقہ میں سب سے منظم اسلامی جماعت احمدیت کی ہے جس کا مقابلہ کرنے سے عیسائیوں نے گریز کرنا شروع کر دیا ہے اور ان کے لٹریچر میں متواتر اس بات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ احمدیہ جماعت کی مساعی نے عیسائی مشنریوں کی کوششوں کو باطل کر دیا ہے۔ یہی تبلیغی سلسلہ مشرقی افریقہ میں بھی سالہا سال سے جاری ہے اور گو وہاں کام کی ابتداء ہے اور اس وجہ سے نتائج ابھی اتنے شاندار نہیں جتنے مغربی افریقہ میں ہیں لیکن پھر بھی عیسائیوں میں سے کچھ لوگ مسلمان ہونے شروع ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ چند سال میں یہاں بھی مبلّغوں کی کوششیں اعلےٰ نتائج پیدا کرنے لگ جائیں گی۔ انڈونیشیا اور ملایا میں بھی ایک لمبے عرصہ سے مشن قائم ہیں اور اسلام کے بھاگتے ہوئے گروہوں کو ٹھہرانے۔ جمع کرنے اور اکٹھا کر کے دشمن کے مقابل پر کھڑا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ عیسائی طاقتوں میں سے اب سب سے آگے آ چکی ہے۔ وہاں بھی چوبیس سال سے احمدی مبلّغ کام کر رہے ہیں اور ہزاروں باشندے امریکہ کے احمدی ہو چکے ہیں اور ہزارہا روپیہ سالانہ تبلیغِ اسلام پر خرچ کر رہے ہیں۔ امریکہ کی دولت کے مقابلہ میں یہ کچھ بھی نہیں اور وہاں کے پادریوں کی کوششوں کے مقابلہ میں یہ بالکل حقیر کوشش ہے۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ مقابلہ شروع کر دیا گیا ہے اور نتیجہ ہم کو ہو رہا ہے کیونکہ ہم عیسائی جماعت کے آدمی چھین کر اپنی طرف لا رہے ہیں اور عیسائی جماعت ہمارے آدمی　ر م

بقیہ　چھین کر نہیں لے جا رہی۔ پس یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ احمدیت نے ایک نئی جماعت کیوں قائم کی ہے۔ کہنا یہ چاہیئے کہ احمدیت نے ایک جماعت قائم کر دی جبکہ اس سے پہلے کوئی جماعت نہیں تھی۔ اور کیا یہ قابلِ اعتراض بات ہے یا قابلِ تعریف بات ہے "

(احمدیت کا پیغام صـ ۲۷ تا ۲۹)

حدیث الرسولؐ

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يُنْقَصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ "

(ترمذی کتاب الصوم باب فضل من فطر صائماً)

حضرت زید بن خالدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو روزہ افطار کرائے اسے روزہ رکھنے کے برابر ثواب ملے گا لیکن اس سے روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی ٭

نکات!

مقصود تری دید ہے فردوس نہیں ہے
فردوس کہ عوض اُس کا سمٰوات و زمیں ہے

اِک محرمِ اسرار نے کیا بات کہی ہے ؟!
محبوب تجھے حُسن ہے تو خود بھی حسیں ہے

نیکی کی بِنا حُسن ہے افکار و عمل کا
جو نیک ہے کردار حسیں بات حسیں ہے

وہ آئے ، گزرگاہ کو مہکا کے گئے ہیں
رکھی تھی جہاں میری جبیں اَب بھی وہیں ہے

وہ جلوہ فگن عرشِ معلّےٰ پہ ہیں لیکن
یہ کون ہے جو غمکدۂ دِل میں مکیں ہے

(سعید احمد اعجازؔ)

رمضان المبارک کی باتیں

(۲)

(محترم مولٰنا ابو العطاء صاحب فاضل)

قرآن پاک میں رمضان المبارک کا تذکرہ لفظی طور پر ایک ہی مقام پر سورہ بقرہ ع ۲۳ میں آیا ہے۔ فرمایا:-

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ۔

کہ ماہِ رمضان وہ بابرکت مہینہ ہے جس کے بارے میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جس میں نزولِ قرآن کا آغاز ہوا۔ جس کی فضیلت میں قرآن پاک اترا۔ جو کامل ہدایت اور اس ہدایت کے دلائل اور فرقان پر مشتمل ہے۔

پس رمضان المبارک کی آمد اور قرآن مجید باہم لازم و ملزوم ہیں۔ جونہی رمضان کا چاند نظر آتا ہے فی الفور دنیائے اسلام کی توجہ قرآن مجید کی طرف پھر جاتی ہے۔ مغرب کے وقت چاند دکھائی دیتا ہے۔ اور دو اڑھائی گھنٹے کے اندر اندر نماز عشاء کے بعد اُنزل فیہ القرآن کا پہلا مظاہرہ شروع ہو جاتا ہے۔ میری مراد یہ ہے کہ قریباً ہر مسجد میں قرآن مجید کے حافظ (جو اللہ کے فضل سے ہر خطۂ زمین میں بکثرت موجود ہیں) قرآن مجید سنانے کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ قطار در قطار نمازی صف باندھے کھڑے ہوتے ہیں۔ امام انہیں ربّ العزۃ کا کلام سنا رہا ہوتا ہے۔ یہ منظر کتنا ایمان پرور ہوتا ہے کہ مشرق و مغرب کی تمام مساجد میں فرقوں کے صدہا اختلافات کے باوجود ایک ہی قرآن مجید کی تلاوت ہو رہی ہوتی ہے۔ اور سارے مسلمان مرد و زن، بچے اور بوڑھے سب اس پاک کتاب کو سن کر زندگی حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ بالعموم قاری روزانہ کم و بیش ایک پارہ پڑھتا ہے۔ بہرحال ہر مسجد میں قرآن مجید کے مکمل طور پر سنانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کے ایام ختم ہونے تک دنیا بھر کے مسلمانوں کے کانوں تک خداوند تعالٰے کا پورا کلام پہنچ جاتا ہے۔

آپ تصور کریں کہ جب غارِ حراء میں پہلی رات ہمارے سیّد و مولٰی سیّد الانبیاء حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالٰی نے اپنی پہلی وحی میں فرمایا تھا۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ کہ اب آپ کے ذریعہ خدائے خالق و مالک کا زندہ کلام بطور قرآن جگہ بہ جگہ اور ملک بہ ملک پڑھا جائے گا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کیا کیفیت ہوئی ہوگی۔ اتنی غیر معمولی ذمہ داری کے پیشِ نظر ہی آپ گھبراتے گھبراتے گھر واپس آئے تھے اور حضرت خدیجہؓ سے سارا قصہ سنا کر تسلی پائی تھی۔

پھر اس وقت کا بھی تصوّر کریں جب ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریشِ مکہ کو یہ پیغام دیا کہ خدا ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں خدا کا زندہ کلام ساری نسلِ انسانی کے لئے لایا ہوں۔ اور اس کا آغاز اس طرح ہوا ہے۔ اس وقت کے منکرین نے اس سیّد المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اعلان پر خوب تمسخر کیا ہوگا۔ ان کے دانشوروں نے آپؐ کو دماغی عارضہ کا بیمار ٹھہرایا، ان کے مذہبی پروہتوں نے آپؐ کو بتوں کا راندہ قرار دیا۔ مکہ کی گلی گلی میں اس نئے پیغام کا چرچا تھا۔ مگر عام طور پر اسے بطور استہزاء ہی ذکر کیا جاتا تھا۔ وہ سب لوگ اس پُر شوکت کلام کی عظمت سے ناواقف اور اس کی شیرینی اور لذت سے نا آشنا تھے اسلئے وہ جو کہتے تھے کہتے رہیں مگر آئیے ہم ان پاک دل لوگوں کا حال معلوم کریں جو قرآن مجید کی پہلی وحی کو سن کر اور محمّد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نوروں سے معمور چہرہ کو دیکھ کر اسلام کے شیدا بن گئے تھے وہ غریب و کمزور ضرور تھے مگر ایمان کی دولت سے مالامال تھے۔ ان میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بھی ہیں، حضرت ابو بکرؓ بھی ہیں، حضرت علیؓ بھی ہیں۔ اور بھی کچھ لوگ تھے جن میں روز بروز اضافہ ہو رہا تھا۔ یہ سب اپنے گھروں میں، مکہ کی گلیوں میں، لوگوں کے اجتماعوں میں قرآن پاک کی آیات سناتے تھے۔ جوں جوں قرآن اترتا جاتا تھا ان کے دلوں میں گھر کرتا جاتا تھا۔ اس کا ایک ایک لفظ ازبر ہو جاتا اور بار بار دُہرایا جاتا اور ہر کہ ومہ کے کان تک پہنچایا جاتا تھا۔ لوگ سنتے اور کلام کی فصاحت و بلاغت پر انگشت بدنداں رہ جاتے۔ اس کی لطافت سے ان کے دل اچھلنے لگتے۔ انہوں نے شاعروں کے کلام سنے تھے وہ قرآن مجید کو شعر نہ کہہ سکتے تھے۔ انہوں نے جادوگروں کی باتوں کا جائزہ لیا تھا وہ قرآن مجید کو سحر نہ قرار دے سکتے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ قرآن مجید کو کیا کہیں۔ وہ ورطۂ حیرت میں تھے کہ ایسا عجیب کلام پے در پے نازل ہو رہا ہے اور ایسی بلاغت اور اتنی عظیم پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جس کی مثال نہیں۔ مگر اس کی تعلیم تو توحید کی تعلیم ہے۔ بت پرستی کے خلاف تعلیم ہے۔ مکہ والے تو صدیوں سے بتوں کے پجاری تھے وہ اس نئی تعلیم کو کیونکر گوارا کر سکیں گے۔ چنانچہ یہی ہوا کہ جب مکہ والوں نے دیکھا کہ قرآنی انوار اور قرآنی تاثیرات کا حلقہ روز بروز پھیلتا جاتا ہے انہوں نے مشاہدہ کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی درد بھری آواز میں قرآن پاک کی تلاوت ان کے جوانوں، بچوں اور عورتوں میں تبدیلی پیدا کر رہی ہے اور ماحول اسلام کے حق میں بدلتا جاتا ہے تب انہوں نے مکہ میں شدید مخالفت کا فیصلہ کر کے اعلان کر دیا لا تسمعوا لھٰذا القراٰن والغوا فیہ لعلّکم تغلبون۔ کہ کوئی شخص قرآن مجید نہ سنے۔ جب یہ سنایا جائے تو شور ڈال دیا کرو تا تم غالب رہو۔

قریشِ مکہ کا یہ فیصلہ قرآنِ پاک کی قوتِ تاثیر کے سامنے بالکل بیکار ثابت ہوا۔ قرآنی آیات کا چرچا تو ہر نکڑ اور ہر موڑ پر ہو رہا تھا، ہر گلی کوچے میں ہو رہا تھا، تو مسلمانوں کے گھروں کے اندر ہو رہا تھا۔ ایسا ہی ایک موقعہ تھا کہ حضرت عمرؓ نے جو ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے اپنی ہمشیرہ کے ہاں چند آیات سنیں اور قرآن مجید کے اعجاز کے قائل ہو کر فوراً مسلمان ہو گئے۔ یہاں اور وہاں قرآن مجید کی کرنیں روشنی پھیلا رہی تھیں۔ مکہ والوں نے ہزار زور لگایا کہ قرآن مجید کو نابود کر دیں، اس کی اشاعت کے آگے بند باندھ دیں مگر وہ ایسا نہ کر سکتے تھے۔ الٰہی نوشتہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ ہر لمحہ اور ہر گھڑی اپنی صداقت کو عیاں کر رہا تھا۔ قرآن مجید کے حافظ بھی پیدا ہوتے گئے اور اس کے محافظ بھی کھڑے ہو گئے۔ وہ کتاب آج تک اور ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گی۔ کوئی اس کی تاثیرات کو روک نہیں سکتا۔

رمضان المبارک کے ذکر کے ساتھ پہلا ذکر قرآن مجید کا ہے۔ جس کا پہلا مظاہرہ یکم رمضان سے ہر جگہ یوں شروع ہو جاتا ہے کہ عشاء کے بعد عموماً تراویح میں قرآن سنایا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں نزول قرآن کا دوسرا مظاہرہ یوں ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے تمام گھروں میں ان دنوں پہلے سے بہت بڑھ کر اور زیادہ مقدار میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے۔ چھوٹے بڑے، مرد اور عورتیں سبھی زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔

تیسرا مظاہرہ رمضان میں نزول قرآن کا یوں ہوتا ہے کہ قرآن مجید کے معانی کے جاننے کے لئے خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ درسِ قرآن مجید کے لئے التزام سے انتظام ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا

قیام ہی اشاعتِ قرآن کے لئے ہے اسلئے روزمرہ کے درسوں کے علاوہ رمضان میں جماعتوں میں عموماً اور مرکز سلسلہ میں خصوصاً باقاعدہ سارے قرآن پاک کے درس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مرکزی مسجد میں روزانہ ایک پارہ کا درس ہوتا ہے جس میں ترجمہ سُنایا جاتا ہے، معانی بتائے جاتے ہیں اور تفسیری مطالب بیان کئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید پر کئے جانے والے معاندین کے اعتراضوں کے جواب بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس درس میں زیادہ تر نصب العین تربیت و تزکیہ نفوس ہوتا ہے جو قرآن پاک کے نزول اور رمضان المبارک کے روزوں کی بنیادی غرض ہے۔

چوتھا مظاہرہ اس ضمن میں یہ ہوتا ہے کہ ہر مسلمان اپنی اپنی جگہ پر قرآن مجید کی آیات پر تدبّر کرتا ہے۔ اس کی مشکل آیات کو حل کرنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کام علمی تدبّر اور دعاؤں سے ہوتا ہے۔ سچ یہ ہے کہ قرآنی مشکلات کا بیشتر حصہ رمضان المبارک میں ہی حل ہوتا ہے۔ بہت سے صلحاء کا طریق رہا ہے کہ وہ اِن ایّام میں روزہ رکھ کر قرآن مجید پر خاص غور کرتے ہیں اور جو جو آیت حل طلب ہوتی ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے گریہ و زاری سے دعائیں کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ اس سمندر کے موتیوں سے اپنی جھولیوں کو بھر لیتے ہیں۔ رمضان المبارک کو قبولیتِ دعا سے بھی خاص رابطہ ہے اور قرآن مجید کے نزول کو بھی رمضان المبارک سے خاص جوڑ ہے۔ اسلئے قرآن فہمی کے لئے بہترین ایام رمضان المبارک کے ایام ہیں اور قرآن فہمی کا بہترین ذریعہ دعا ہے۔

قرآن مجید کو سمجھنا، اس کے احکام پر عمل کرنا، اس کی نواہی سے بچنا پھر اپنوں اور بیگانوں میں قرآنی حقائق و معارف کی اشاعت کرنا رمضان المبارک کی ایک اہم اور بنیادی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین یارب العالمین؁

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر

ٹیچی مان (غانا) کی احمدی بہنوں کا پیغام

حضور کے سفرِ مغربی افریقہ سے اس ملک میں اسلام کی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے

عزیز بہنو!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

ہمیں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی اطلاع سُن کر جو ہمارے بابرکت اور محبوب مرکز ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے، بے حد خوشی ہوئی۔ لجنہ اماء اللہ غانا کی تمام احمدی بہنیں دست بہ دعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ اگرچہ ہم جسمانی طور پر آپ بہنوں سے بہت دُور ہیں مگر یقین کیجئے کہ روحانی طور پر ہم آپ سے بہت قریب ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل ہے کہ اس نے ہمیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ درست ہے کہ ہم اور ہماری اولادیں چالیس سال سے زائد عرصہ سے احمدیت کی نعمت سے سرفراز ہیں لیکن وہ مبارک دن جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترمہ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ہماری سرزمین پر قدم رنجہ فرمایا کتنا بابرکت اور عظیم تھا!

دراصل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شخصیت اور وہ روحانی نور جو ہم نے حضور کے چہرۂ مبارک پر دیکھا، یہ دونوں چیزیں ہی احمدیت کی صداقت کا عظیم ثبوت ہیں۔ حضور اقدس اور حضرت بیگم صاحبہ نے غانا کے تمام باشندوں، چھوٹوں، بڑوں، جوانوں اور بوڑھوں کے لئے جس محبّت اور شفقت کا مظاہرہ فرمایا وہ اسلامی اخوّت اور مساوات کا عملی ثبوت ہے۔ ہماری خواہش تھی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک میں اگر ہمیشہ کے لئے نہیں تو کم از کم کچھ اور عرصہ ضرور قیام فرماتے۔!

آپ بہنیں اِس لحاظ سے بہت ہی خوش قسمت اور خدا تعالیٰ کے فضل کی وارث ہیں کہ آپ کے درمیان ایسی عظیم روحانی شخصیّتیں موجود ہیں جن کی زیارت اور جن کے ارشادات سے آپ تقریباً روزانہ فیضیاب ہو سکتی ہیں۔ آپ یقیناً تمام دنیا کے لئے قابلِ رشک ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ کی غانا میں تشریف آوری سے اس مُلک میں اسلام کی روحانی طاقت کے عملی اظہار کا اور دینی سرگرمیوں اور مصروفیات کو ہر جہت سے ترقی دینے کے ایک نئے دَور کا آغاز ہُوا ہے۔ جماعت احمدیہ کے زیرِ اہتمام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کے مختلف حصّوں میں سیکنڈری سکولوں (جن میں سے ایک لڑکیوں کے لئے ہے) اور طبّی مراکز کا اجراء ہو رہا ہے اور اس طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کے بابرکت نتائج ظاہر ہونے لگے ہیں۔

ہم لوگ اِس حقیقت کا زندہ ثبوت ہیں کہ اسلام کی فتح قریب ہے۔ سب احمدی بہنوں سے درخواست ہے کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ مخلصانہ اور جاں نثارانہ رنگ میں خدمت اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس کے نتیجہ میں ہم، ہمارے بچّے اور ہماری آئندہ نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضل کی مستحق بن سکیں۔

ہم ایک دفعہ پھر اجتماع کی کامیابی کے لئے دعاگو ہیں۔

آپ کی بہن

مریم وہاب

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ٹیچی مان

غانا، مغربی افریقہ

ضروری اعلان

حسب ارشاد حضرت سیّدہ امّ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تحریر ہے کہ:-

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مسجد مبارک میں اعتکاف کرنے کے لئے بہت سی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ درخواست کنندگان اپنے مکمّل ایڈریس کے ساتھ اپنے شہر کے امیر صاحب جماعت کی معرفت درخواستیں بھجوائیں۔ ورنہ اُن پر غور نہیں ہو سکے گا۔

اپنا نام۔ اپنے خاوند کا نام۔ عمر۔ شہر کا نام۔ پہلے کبھی اعتکاف بیٹھی ہوں تو اُس کا بھی حوالہ دیں کہ کس سنہ میں بیٹھیں۔

امۃ العزیز ادریس

آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست دُعا

خاکسار کے والد محترم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ کے محکمانہ ترقی والے مقدمہ کی تاریخ سماعت ۱۲ نومبر مقرر ہوئی ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے کامیابی کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

کوثر احمد باجوہ

متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

احمدی جنتری
درثمین
قیمت ۲/۵۰
سیپارہ دعائیہ
قیمت ۲/۵۰
قیمت ۳/-
حافظ معین الدین
ربوہ

میثاق بنی اسرائیل اور قرآن کریم

مکرم انیس الرحمٰن صاحب دتی مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو کامل اور مکمل صورت میں نازل کیا ہے۔ اور اسکے ذریعہ سے اسلام کی بنیاد رکھی اور اسے آخری شریعت قرار دیا۔ چونکہ قرآن کریم کی تعلیم شریعت کاملہ تامہ ہے اور قیامت تک اس نے جاری رہنا ہے۔ اسی لئے اللہ نے اس کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہے۔ اس شریعت سے قبل جتنی بھی کتابیں نازل ہوئیں ان میں کثرت سے تحریف ہو چکی ہے۔ خدا تعالیٰ نے ان کتب کی حفاظت کا ذمہ نہیں لیا اسی لئے ان کی تعلیمات مشتبہ ہو گئی ہیں اسکے برعکس قرآن کریم نوع انسان کے لئے ایک کامل اور مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس شریعت کاملہ کو دیگر تمام شرائع پر مہیمن اور حاکم قرار دیا گیا ہے۔ لہذا جن تعلیمات سابقہ کی قرآن کریم تائید کرتا ہے وہ قابل اعتبار ہیں اور جن نقائص وعیوب کی قرآن کریم نشاندہی کرتا ہے وہ فی الحقیقت نقائص اور عیوب ہیں اس اعتبار سے بنی اسرائیل کی تعلیمات کے ایک حصہ کی قرآن کریم تائید کرتا ہے۔ قرآن کریم واضح اور صاف لفظوں میں بعض تعلیمات کو قبول کرتا ہے۔ اور ان کی سچائی کا اقرار کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے جو میثاق اور عہد لیا تھا اس کا ذکر قرآن کریم یوں کرتا ہے:۔

واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لاتعبدون الا اللہ وبالوالدین احساناً وذی القربیٰ والیتٰمیٰ والمسٰکین وقولوا للناس حسناً واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ
(بقرہ آیت ۸۴)

اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور والدین سے احسان کا معاملہ کرو گے اور اسی طرح قرابت دار، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور یہ بھی عہد لیا تھا کہ لوگوں کے ساتھ ملاطفت کے ساتھ کلام کیا کرو۔ اور نماز کو قائم رکھا کرو۔ اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔

مذکورہ آیت میں میثاق اور بنی اسرائیل قابل تشریح ہے۔ المنجد میں ہے کہ میثاق کا مصدر وثق ہے وثق الشیئ سے مراد کسی چیز کا مضبوط اور مستحکم ہونا ہے۔ امام راغب کی کتاب مفردات میں لکھا ہے۔ المیثاق عقدٌ موکّدٌ بیمین وعہد یعنی میثاق کے معنے ہیں ایسا عہد کرنا جو قسم سے موکد ہو

دوسرا لفظ بنی اسرائیل ہے اس سے مراد حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہے اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک بیوی کا نام ہاجرہ تھا۔ ان کے بطن سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے ان کی نسل اسمٰعیلی کہلائی۔ دوسری بیوی سارہ تھیں۔ ان کے بطن سے اسحٰق پیدا ہوئے پھر ان کے فرزند یعقوب ہوئے جن کا لقب اسرائیل تھا انہی کی اولادوں کو بنی اسرائیل کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

مذکورہ آیت میں جس میثاق کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس سے کوئی خاص عہد مراد نہیں تھا بلکہ وہ مختلف عہد ہیں۔ جو بنی اسرائیل سے مختلف مقامات پر لئے گئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بارہ میں لکھا ہے۔

"میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو۔ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا تو ان کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ ان کی عبادت کر کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں ان کی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں پر ان میں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے ہیں اور میرے حکموں کو قبول کرتے ہیں رحم کرتا ہوں۔ (خروج ۲۰/۳-۶)

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم اس طرح ہے۔

"تو اپنے ماں باپ کی عزت دے تاکہ تیری عمر اس زمین پر جو خداوند تعالیٰ نے تجھے دیتا ہے دراز ہووے۔
(خروج باب ۲۰ آیت ۱۲)

ذی القربیٰ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا ذکر یوں آتا ہے:۔

"تو عیب جوئیوں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر۔ اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ میں خداوند ہوں۔ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر تاکہ تو اس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے۔ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلہ مت لے اور نہ ان کی طرف سے کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر میں خداوند ہوں۔
(احبار باب ۱۹ آیت ۱۷ تا ۱۸)

ہمسایہ سے نیک سلوک کا ذکر اس طرح پر آیا ہے۔

"تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اس سے کچھ چھین لے
(احبار باب ۱۹ آیت ۱۳)

(باقی)

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں تشریف لائیے

جو فائدے یہاں ہیں وہ کہیں نہیں

چار اہم خصوصیات جن کی بنا پر
پوسٹ آفس سیونگ بینک کو ترجیح دینی چاہئیے

- یہاں منافع کی شرح سب سے زیادہ ہے:۔
سیونگ اکاؤنٹ پر ½۵ فیصد
ایک، دو اور تین سال کے میعادی کھاتے پر علی الترتیب ۶، ½۶ اور ۷ فیصد
سات سال کیلئے جمع کی جانے والی رقموں پر ۱۴ فیصد سے زائد منافع
- تمام منافع انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔
- صرف دو روپے کی معمولی رقم سے حساب کھولا جا سکتا ہے۔
- یہ آپ کی جانی پہچانی جگہ ہے اور آپ سے قریب

اپنے گھر بار کیلئے
بچت کیجئے
اپنے وطن کیلئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

جاری کردہ:۔ سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Adarts

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کیلئے — کورس پندرہ ۱۵ روپے
نورِ مظفر — اولاد نرینہ کیلئے — کورس پچیس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ (رجسٹرڈ)

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۷۱-۴-۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سال (۷۱-۵-۱ تا ۷۴-۴-۳۰) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے ۷۱-۲-۱۵ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بر وقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت - بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۷۱-۴-۳۰ کے لئے اب منظوریاں دی جاری ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لیے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بر وقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لیے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے۔ تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۷۱-۴-۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی۔ پی منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت مع محصول ڈاک ۱/۲۵ روپے ہے

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعائے مغفرت

محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ پاک پتن مورخہ ۷۰-۱۰-۱ بوقت شام پونے سات بجے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ لجنہ پاک پتن کی ایک لمبے عرصے تک صدر رہیں۔ دوران بیماری بھی آپ اپنے مکان پر مستورات کو بلا کر ان کو دین کے متعلق ہدایات دیا کرتی تھیں۔ ۱۹۲۵ء میں وصیت کی تھی۔ ان کا جنازہ ان کے بیٹے ۷۰-۱۰-۲ کو ربوہ لائے جہاں مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب نماز جنازہ مولانا قاضی محمد نذیر صاحب نے پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ کی عمر ۹۲ سال تھی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی چار بیٹے اور ۲۷ پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اور پڑ پوتے اور پڑ نواسے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ (خاکسار عبدالرحمان عزیز امیر جماعت احمدیہ پاک پتن)

(۲) میرے بڑے بھائی غلام محمد خان صاحب کا ٹھگر ہی بعارضہ بخار چار پانچ دن بیمار رہ کر ۷۰-۱۰-۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے عمر ۸۵ سال تھی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ غلام رسول کا ٹھگر ہی کارکن نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

درخواست دعا

میری خوشدامن و اہلیہ غلام محمد خان صاحب مرحوم سخت بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت عطا فرمائے (سید تنویر احمد شاہ ڈسپنسر دار الصدر غربی ربوہ)

اوکاڑہ میں جلسہ سیرت النبی

جماعت احمدیہ اوکاڑہ کا جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۹ اخاء (اکتوبر) بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوا جس میں قرب و جوار کی احمدی جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مہمانوں کے کھانے اور رہائش کا انتظام مقامی جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر اور عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

اجلاس سوا آٹھ بجے شب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "مقام خاتم النبیین اور اس کے تقاضے" اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے "اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم" اور مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر شاہد نے حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق کے مواضیع پر بڑے دلنشین پیرایہ میں تقاریر کیں۔

آخر میں صدر جلسہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے اپنی صدارتی تقریر میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کی روشنی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام بیان فرمایا۔ محترم قاضی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض واقعات بیان کر کے آپ کے اسوہ حسنہ کی اتباع میں باہمی پیار و محبت اور الفت پیدا کرنے کی تلقین کی آپ کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس کے بعد جلسہ کی کارروائی برخواست ہوئی۔

اس موقعہ پر بعد نماز عصر مقامی جماعت کی طرف سے تعلیم الاسلام ماڈل سکول کے احاطہ میں ایک عصرانہ کا انتظام کیا گیا جس میں معززین شہر کی ایک بڑی تعداد موجود تھی خورد و نوش اور تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآن مجید احادیث نبویہ اور بزرگوں کے اقوال کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت۔ آپ کے دعاوی آپ کے مشن اور مقصد کو نہایت دلنشین اور مدلل طور پر پیش کیا۔ تقریر کے بعد حاضرین کو تحریری سوالات کا موقعہ دیا گیا جس کے جوابات محترم قاضی صاحب نے عام فہم رنگ میں دیئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے اچھے نتائج پیدا کرے اور ان سب احباب کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کے کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔

(محمد جلال شمس مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ)

مجلس ارشاد شہر گوجرانوالہ کا اجلاس

مجلس ارشاد کا اجلاس مورخہ ۳۰ اخاء (اکتوبر) کو حسب ارشاد مرکز شہر گوجرانوالہ کی جامع مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرم قریشی حکیم عبدالمجید صاحب نے "اسلام کے روزہ کی فضیلت" پر مقالہ پڑھا اور پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "الفتنۃ ھٰھنا فاصبر کما صبر اُولُوا العزم" پر خاکسار نے تقریر کی۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ احمدیوں کے علاوہ کئی غیر احمدی دوست بھی موجود تھے۔

(سید احمد علی سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

انتخاب بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

۲۷ اکتوبر کو کالج ہال میں جناب پروفیسر ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پروازی ایم اے، پی ایچ ڈی (نگران) کی زیر صدارت بزم اردو کا انتخاب ہوا سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل طلبہ چنے گئے

صدر	عبدالکریم خالد	سال سوم
معتمد	مسعود نیازی	سال دوم
نائب معتمد	حبیب اللہ طارق	سال اوّل
نمائندہ سال دوم	مرزا مسعود احمد	
" سال اوّل	مرزا احسن احمد	

(معتمد بزم اردو)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ ۱۰ رنومبر کو پیکنگ جائینگے

اسلام آباد ۵ رنومبر ۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدر جنرل اے۔ ایم یحییٰ خاں ۱۰ نومبر کو چین کے پانچ روزہ دورے پر روانہ ہوں گے وہ حکومت چین کی دعوت پر جا رہے ہیں ۔ اعلان کے مطابق صدر ۸ رنومبر کو اسلام آباد سے ڈھاکہ جائیں گے ۔ جہاں سے ۱۰ رنومبر کو پیکنگ کے لئے روانہ ہو جائیں گے ۔ صدر یحییٰ خاں سربراہ مملکت کی حیثیت سے پہلی بار چین جا رہے ہیں ۔ انہوں نے ۱۹۶۴ء میں پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف کی حیثیت سے چین کا دورہ کرنے والے فوجی مشن کی قیادت کی تھی ۔ سرکاری اعلان میں صدر یحییٰ کے ہمراہ جانے والے دیگر افسروں کے ناموں کی تفصیل نہیں بتائی گئی ۔ تاہم یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ان کا عملہ چودہ افراد پر مشتمل ہوگا ۔ ایک مرکزی وزیر اور اقتصادی امور ڈویژن کے چند اعلیٰ افسر بھی ہمراہ جائیں گے ۔ خیال ہے کہ صدر یحییٰ خاں چیئرمین ماؤزے تنگ سے ملاقات کریں گے ۔

روسی ماہرین کی رپورٹ منظور کر لیگئی

راولپنڈی ۵ نومبر ۔ صدارتی کابینہ نے کراچی کے قریب دس لاکھ ٹن کا فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے بارہ میں روسی ماہرین کی رپورٹ منظور کر لی ہے اور سٹیل ملز کارپوریشن کو اختیار دیا ہے کہ وہ دیگر متعلقہ اداروں کے تعاون سے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ضروری اقدامات کرے کابینہ کے اجلاس کی صدارت صدر جنرل اے ایم یحییٰ خاں نے کی ۔ جس میں دارالحکومت میں موجود مرکزی وزراء صدر کے اقتصادی مشیر ڈپٹی چیئرمین اقتصادی منصوبہ بندی اور چیئرمین سٹیل ملز کارپوریشن نے بھی شرکت کی ۔

سیاسی جماعتوں کیلئے ضابطۂ اخلاق

راولپنڈی ۵ رنومبر ۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبد الستار نے آج کہا کہ وہ انتخابات کے دوران سیاسی جماعتوں کیلئے مجوزہ ضابطۂ اخلاق کے متعلق فیصلہ ۷ رنومبر کو مغربی پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملنے کے بعد کرینگے ۔ جسٹس عبد الستار نے یہ بات ایک اخبار نویس ...

جنرل اسمبلی میں مشرق وسطیٰ کے متعلق بحث

نیویارک ۵ رنومبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مشرق وسطیٰ کے بحران پر بحث ایک روز کے لئے ملتوی ہو گئی بحث میں التواء کا مقصد یہ ہے کہ اسمبلی کے رکن ملکوں کو ان تینوں قراردادوں پر مزید غور کرنے کا موقع مل جائیگا ۔ جو امریکہ پاکستان سمیت ۱۷ افریشیائی ملکوں اور لاطینی امریکہ کے ۲۰ ممالک نے الگ الگ پیش کی ہیں ۔ تینوں قراردادوں میں ایک مشترکہ طور پر پیش کی گئی ہے جس میں عرب اسرائیل جنگ بندی کی میعاد میں توسیع پر زور دیا گیا ہے ۔ یہ تین ماہ کی میعاد مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق جمعہ کو علی الصبح تین بجے ختم ہو رہی ہے ۔ عین اس وقت اسرائیل اور متعلقہ عرب ملکوں میں آدھی رات ہوگی ۔

مغربی بنگال نکسل باڑیوں نے پولیس پر حملہ کر دیا

کلکتہ ۵ رنومبر ۔ مغربی بنگال میں چین نواز کمیونسٹوں نے پچھلے دس دنوں سے تشدد اور توڑ پھوڑ کی مہم شروع کر رکھی ہے اس سلسلہ میں کل دو مقامات پر کمیونسٹوں نے پولیس پر حملے کئے ۔ پولیس فائرنگ سے چار افراد ہلاک ہوئے کلکتہ سے ۴۲ میل شمال میں کرشن نگر میں کمیونسٹوں نے چار کالجوں کو جلا دیا ۔

پچھلے دس دنوں میں بنگال کے حملوں اور پولیس کی فائرنگ سے تقریباً ۲۵ افراد ہلاک ہو چکے ہیں ۔ کلکتہ میں فسادات اور مظاہروں کے بعد مغربی بنگال اور کلکتہ براہ راست مرکز کے کنٹرول میں ہے ۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

۲ پولنگ سٹیشن پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہی ۔

عراق میں خون ریز خانہ جنگی

قاہرہ ۵ رنومبر ۔ عراق کی حکمران جماعت بعث پارٹی میں اقتدار کی جنگ نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے اور اب عراق میں خون ریز خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے ۔ بعث پارٹی کے انتہا پسند اور بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے گروپوں کی حامی فوجوں کے درمیان زبردست جھڑپیں ہو رہی ہیں ۔ دارالحکومت بغداد کے قریب فریقین کے درمیان خون ریز لڑائی ہوئی جس میں عراقی فوج کا ایک بٹالین کمانڈر ہلاک ہو گیا

پروگرام بھرتی ماہ نومبر ۱۹۷۰ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۷۔۱۱۔۷۰	ہفتہ	سلانوالی "	سرگودھا
۱۱۔۱۱۔۷۰	بدھ	جھنگ "	جھنگ
۱۲۔۱۱۔۷۰	جمعرات	گڑھ مہاراجہ "	"
۱۴۔۱۱۔۷۰	ہفتہ	مٹھہ ٹوانہ "	سرگودھا
۲۰۔۱۱۔۷۰	جمعہ	سکول ۔ جھاوریاں	"
۲۱۔۱۱۔۷۰	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس ۔ پیل	"
۲۵۔۱۱۔۷۰	بدھ	شورکوٹ روڈ "	جھنگ
۲۶۔۱۱۔۷۰	جمعرات	سکول گوندل	سرگودھا

نوٹ :۔ بھرتی صبح آٹھ بجے ہوگی ۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ معہ تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں ۔ امیدوار اپنے کان صاف کروا کر آئیں

کم از کم معیار بھرتی قد ۵ فٹ ۲ انچ وزن = ۱۱۳ پونڈ
چھاتی ۳۰ - ۳۲ انچ تعلیم آٹھ جماعت
عمر ۱۷ سے ۲۰ سال

(ناظر امور عامہ)

خوشخبری خوشخبری

بشارات رحمانیہ

جلد اول مطبوعہ ۱۹۳۹ء بر موقع خلافت جوبلی حضرت مصلح موعودؓ احباب کرام کے متواتر اصرار پر نہایت ایمان افروز قابل قدر اضافہ کے ساتھ زیور طباعت سے آراستہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء میں منصۂ شہود پر آ رہی ہے ۔

حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحبؓ اس کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں :۔

" چند سال ہوئے مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر ...... نے ایک کتاب بشارات رحمانیہ قادیان سے شائع کی تھی ۔ یہ کتاب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ثابت ہوئی اور کئی صحابیوں نے میرے پاس اس کی تعریف کی اور جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے ۔ بہت سے لوگوں نے اسکے ذریعہ سے ہدایت پائی ۔ اس کتاب میں ان آسمانی نشانوں کا ذکر ہے ۔ جو احمدیت کی صداقت میں کثیر التعداد اصحاب کے ذریعہ ہوئے اور انہوں نے نہ صرف خود احمدیت کی صداقت کا ثبوت پایا بلکہ اپنے اپنے ماحول میں دوسرے لوگوں کی ہدایت کا بھی موجب بن گئے "

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام سلسلہ احمدیہ کے بارے میں آسمانی شہادات کا یہ مجموعہ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود اور بلند پایہ بزرگان سلسلہ کے نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہے بزرگان سلسلہ کے متعدد فوٹو ۔ کتابت اعلیٰ ۔ طباعت اعلیٰ ۔ کاغذ عمدہ ۔ ٹائیٹل دیدہ زیب صفحات قریباً ۵۰۰ اپنی پہلی فرصت میں اپنا نسخہ ریزرو کرالیں کیونکہ گرانی کے باعث کتاب محدود تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے ۔ قیمت مجلد گیارہ روپیہ غیر مجلد دس روپیہ پیشگی قیمت ادا کرنے والوں سے صرف دس روپیہ لئے جائیں گے ۔ اور ان کے نام بھی سلسلہ دعا بطور یادگار کتاب میں شائع کر دئے جائیں گے ۔

المعلن

عبد الرحمٰن مبشر مولوی فاضل حال سکونتی کوارٹر نمبر ۵ بلاک ۶ نیو ماڈل ٹاؤن شپ سکیم کوٹ لکھپت لاہور

ہمدرد سوال جواب اٹھرا

مرض اٹھرا کا بینظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بیس ۲۰ روپے
دوائی فضل الٰہی فرزند اولاد نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس نوے گولی سولہ ۱۶ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

رمضان کا مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے

روزے سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کر دیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو معلوم ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے۔ دنیا میں انسان مختلف دنیوی کاموں میں ملوّث رہتا ہے اور یہ اشغال اسے خدا تعالےٰ کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف مشغول رکھتے ہیں۔ دن بھر کے کاموں کا ازالہ پانچ وقت کی نمازیں کرتی ہیں۔ ایک انسان دو تین گھنٹہ تک مختلف دنیوی کاموں میں مشغول رہتا ہے پھر نماز کا وقت آجاتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ کو یاد کر لیتا ہے اور اس سے پچھلا زنگ دُور ہو جاتا ہے پھر وہ دوبارہ اور کاموں میں مشغول ہو جاتا ہے اور پھر اس کے دل پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے دوسری نماز کا موقع ملتا ہے اور اس سے اس کا وہ زنگ بھی دُور ہو جاتا ہے۔ غرض پانچوں نمازیں اس کے دن بھر کے زنگ کو دُور کر دیتی ہیں۔ اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زنگ کو رمضان کا مہینہ دُور کر دیتا ہے۔

دنیا میں مختلف قسم کے زہر ہوتے ہیں بعض زہروں سے کچھ حصّہ جسم سے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصّہ جسم کے اندر باقی رہتا ہے اور انسان کی صحت میں حارج نہیں ہوتا لیکن آہستہ آہستہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ طبیب سمجھتا ہے کہ اس کا نکالنا ضروری ہے روزانہ نمازوں سے جو زہر دُور ہوتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے انسان روزانہ کھانا کھاتا ہے یا پانی پیتا ہے تو ان کے مفید اجزاء خون کی شکل میں بدل جاتے ہیں اور زہریلے مادے پسینہ اور پاخانہ کی شکل میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس طرح اس کی صحت برقرار رہتی ہے اور زہریلے مادے اگر خارج نہ ہوں تو ڈاکٹر ملیّن پسینہ آور، پیشاب آور دوائیں دیتے ہیں اور اس طرح وہ زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اس طرح روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں اور روح کو گندا کرتے رہتے ہیں نمازیں باہر نکالتی رہتی ہیں لیکن ان کے زہروں کا ایک حصّہ ایسا بھی ہوتا ہے جو مخفی رہتا ہے اور جسم کے اندر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس کی مقدار بہت تھوڑی ہوتی ہے لیکن ہوتے ہوتے وہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ ہمارا روحانی طبیب یعنی خدا تعالےٰ ضروری سمجھتا ہے کہ اسے نکال دیا جائے۔ غرض جیسے چند گھنٹوں کے زہر کو دُور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھی گئی ہیں اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دور کرنے کے لئے سال میں رمضان کا ایک مہینہ رکھا گیا ہے۔ جیسے پُرانے زمانہ میں اطباء کا یہ طریق تھا کہ وہ امراء کو سال میں ایک مہینہ صرف ماء الجبن دیتے تھے اس کے علاوہ کوئی غذا نہیں دیتے تھے۔ اس کے بعد وہ سمجھتے تھے کہ سال بھر کے زہر نکل گئے۔ اور اب مریض ایک نئی زندگی لے کر کام کرے گا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ایک علاج روزانہ پیدا ہونے والے زہروں کے لئے رکھا ہے اور ایک علاج سال بھر کے جمع شدہ زہروں کے لئے رکھا ہے یعنی روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں دُور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھ دی ہیں اور سال بھر میں جمع شدہ زہروں کو دُور کرنے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھا گیا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ۹ر مارچ ۱۹۶۰ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء کے مبارک موقع پر

روزنامہ الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر

مضمون نگار اصحاب اپنے قیمتی مضامین جلد سے جلد ارسال فرمائیں

حسبِ معمول اِس دفعہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء کے مُبارک موقع پر روزنامہ الفضل کا ایک ضخیم باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو انشاء اللہ نہایت اہم اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

اِس نمبر کی تیاری شروع ہو چکی ہے جماعت کے اہلِ قلم احباب اور شاعر اصحاب اپنے قیمتی مضامین اور نظمیں زیادہ سے زیادہ ۳۰ر نومبر تک ضرور ارسال فرمائیں اس کے بعد موصول ہونے والے مضامین ضروری نہیں کہ سالانہ نمبر میں جگہ پا سکیں۔

— مشتہرین و ایجنٹ صاحبان بھی جلد اپنے آرڈر بُک کروالیں۔

(ادارہ)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی والدہ صاحبہ محترمہ گوجرہ میں تاحال بیمار ہیں۔ اگرچہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن ابھی خاطر خواہ آرام نہیں آیا نیز کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے محترمہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

داخلہ ایم۔اے عربی

تعلیم الاسلام کالج میں ایم۔اے عربی کلاس کا داخلہ یکم نومبر سے شروع ہے اور ۷ر نومبر تک جاری رہے گا اور ۷ر نومبر سے باقاعدہ کلاس شروع ہو جائے گی۔ اس لئے داخلہ لینے والے امیدوار طلباء اور طالبات فوری توجہ کریں۔ معینہ تعداد پوری ہو جانے کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ بھی داخلہ نہ مل سکے گا۔ ایم۔اے عربی کے نتائج جب سے یہ کلاس کالج میں جاری ہوئی ہے بفضلہ تعالےٰ سو فیصد رہے ہیں۔ طالبات کے لئے کالج میں پردہ کا باقاعدہ اہتمام رہتا ہے اور ہوسٹل جامعہ نصرت میں رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ درخواست فارم دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)